

# امریکی کالجوں کے کیمپس میں بھانگڑا

متن: امریکائی ٹیلیسن  
تساویر: سباجین جان

بھانگڑا کی دھڑکنوں کو امریکی  
پسند کرتے ہیں اور اس کے بارے میں  
مزید جاننا چاہتے ہیں



کولمبیا بھانگڑا



کورنیل بھانگڑا



ڈریکسیل بھانگڑا



ڈارٹم ویسٹرن بھانگڑا



این ولسی یو بھانگڑا



ڈی اے ریجن پنجاہ بھانگڑا



بھانگڑا ایٹلنٹ



وی سی یو بھانگڑا

نیو یارک یونیورسٹی کے رقص  
واشنگٹن ڈی سی میں منعقدہ بھانگڑا  
بلو آؤٹ مقابلے کے دوران اس ٹیم نے  
شائقین کی پسند کا ایوارڈ جیتا

**ہر** سال موسم بہار میں جبکہ پنجاب میں بیساکھی منائی جاتی ہے وہاں ہاؤس سے چند بلاک کے فاصلے پر ایک تھیمز میں امریکہ بھر کے کالجوں کے طلباء اکٹھا ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ ہندوستانی ہوتے ہیں، کچھ پاکستانی اور بقیہ نیوجرسی کے لیگن آج وہ سب بھانگڑا میں شرکت کے لیے اکٹھا ہوتے ہیں۔ آپ انہیں ایک میل کے فاصلے سے پہچان سکتے ہیں۔ گہری گلابی اور ہری رنگ کی کچڑیوں اور ٹیکیلے دوپٹوں میں ملبوس اعلیٰ امریکی یونیورسٹیوں کی ٹیموں کی

لڑکیاں اور لڑکے جب واشنگٹن ڈی سی کی شاہراہوں پر بھوری اور سفید عمارتوں کے سامنے سے گزرتے ہیں تو وہ منظر بھی قابل دید ہوتا ہے۔ وہ سب یہاں جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے بھانگڑا بلو آؤٹ میں شرکت کے لیے اکٹھا ہوتے ہیں۔ یہ امریکہ میں کالجوں کے درمیان بھانگڑا کا سب سے بڑا مقابلہ ہوتا ہے۔ پہلا انعام چار ہزار ڈالر کا ہے اور برطانوی بھانگڑا موسیقار بھی ڈی کے سنے میوزک ویڈیو میں شرکت کا ایک موقع اور سال بھر اس سے وابستہ رہنے کا اشتقاق بھی۔



سے پہلے۔ اس طرح جوں کو ہر پیشکش پر اچھی طرح غور کرنے کا موقع ملتا ہے۔"

ایک مشہور نام سے خان کے نام کی ممانکت پر جن لوگوں کو شک ہوتا ہے انہیں وہ بڑی خوشی سے اپنا اسٹوڈنٹ آئی ڈی کارڈ دکھاتے ہیں اور ہنستے ہوئے کہتے ہیں کہ "ہر کوئی میرے نام کی اصلیت پوچھتا ہی رہتا ہے۔"

وہ کہتے ہیں کہ بھانگڑا ٹیم میں شامل رہنا ایک کل وقتی کام ہے۔ اس سال جن مقابلوں میں شرکت کی ان کی فہرست رکھی ہوتی ہے جو کہ نمائشی پیشکشوں پر مستزاد ہے۔ اگلے دن کے پروگرام کے بارے میں وہ کہتے ہیں کہ "ہم مدافعتی چیلن ہیں اور ہماری ٹیم کے بنیادی ممبر گریجویٹیشن مکمل کر رہے ہیں چنانچہ اس سال معاملہ بڑا جذباتی ہے۔"

وہ بھانگڑا ایلو آؤٹ میں ساتویں جماعت سے شرکت کرتے آ رہے ہیں اور اس کو ایک بڑا اہم پروگرام تصور کرتے ہیں جس میں جنوبی ایشیا سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ اکٹھا ہوجاتے ہیں۔ بھانگڑا ایلو آؤٹ کی شریک ڈائریکٹر مدیحہ ملک جارج واٹکینن یونیورسٹی کی سال دوم کی طالبہ ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ گذشتہ ۱۶ برس سے جاری ہے اس لیے یہ کچھ کا ایک بڑا حصہ بن گیا ہے۔ یہ خاندانی روایت جیسا ہو گیا ہے۔"

جنوبی ایشیا اور اس کے باہر سے آ کر آباد ہونے والے لوگوں کو اکٹھا کرنے کا بھانگڑا ایلو آؤٹ ایک ذریعہ بن گیا ہے۔ مدیحہ ملک کہتی ہیں کہ

یونیورسٹی کے انڈرگریجویٹ طلباء کرتے ہیں، جس پر تقریباً ایک لاکھ ڈالر سالانہ کا خرچ آتا ہے۔ تقریباً چار ہزار آڈیوں کی گنجائش والا ہال ہوتا ہے۔ ایک ڈی جے لندن سے آتا ہے اور ایک موسیقار ہندوستان سے۔ یہ واقعی ایک بہت بڑا پروگرام ہوتا ہے۔

اس پروگرام سے حاصل ہونے والی ساری رقم ٹیم کی کے ایک خیراتی ادارے "پرتھم" کو بھیج دی جاتی ہے جس کا مشن جھونپڑی میں رہنے والے بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھانا ہے۔

**گذشتہ شب**

اس سال مقابلے کے لیے جو آٹھ ٹیمیں منتخب کی گئیں وہ تو امریکہ کے چوٹی کے تعلیمی اداروں کی ایک فہرست معلوم ہوتی ہے: کولمبیا، نیویارک یونیورسٹی، کورنیل، نارٹھ ویسٹرن یونیورسٹی آف کیلی فورنیا، سان ڈیگو، اور جینیا کاسن ویٹھ، ڈریکسل اور یونیورسٹی آف نارٹھ کیرولینا، ڈیوک یونیورسٹی اور میزبان جارج واٹکینن یونیورسٹی نے نمائشی مظاہروں کا اہتمام کیا۔

مقابلے سے پہلے والی شب کو ایک استقبالیہ ڈنڈا دیا جاتا ہے۔ بڑی چمک دمک کی فضا کے باوجود ایک اصلی کام کرنا ہوتا ہے۔ ٹیم کی ترتیب تیار کرنا، اور جینیا کاسن ویٹھ یونیورسٹی کے پاکستان سے تعلق رکھنے والے شاہ رخ خاں نے کہا کہ "یہ ۱۱ اہم کام ہے۔ جو سب سے اچھا ہوتا ہے وہ یا تو سب سے آخر میں ہوتا ہے یا انٹرویو

برطانیہ میں تو بہت زمانے سے بھانگڑا مقبول ہے اور امریکی کیمپوں میں اس کی مقبولیت بڑھ رہی ہے۔ بڑی بڑی امریکی یونیورسٹیوں اور ہتیرے چھوٹے کالجوں میں بھی بھانگڑا ٹیمیں بن رہی ہیں، بھانگڑا ایلو آؤٹ (جو بی بی کے نام سے مشہور ہے) کے مقابلوں کی تھلید میں اور بھی کئی مقابلے چل پڑے ہیں، ان میں کیلی فورنیا یونیورسٹی، لاس اینجلس کا بروئٹ بھانگڑا اور کیلی فورنیا یونیورسٹی، برٹکلے کا ڈھول دی آواز شامل ہیں۔

"ہمیں اپنے کچھ اور اپنے رقص پر فخر کی وجہ سے ملک بھر کے کیمپوں میں بھانگڑا کی مقبولیت بڑھ رہی ہے۔ لوگوں کو موسیقی پسند ہے اور بڑے شوق سے سنتے ہیں۔" یہ کہنا سبیل حسین کا ہے جو جارج واٹکینن یونیورسٹی کے سینئر ہیں اور انہوں نے اپریل میں بھانگڑا ایلو آؤٹ کا اہتمام کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ "تماشاویوں کے لیے بھی یہ بڑا دلچسپ رقص ہے۔"

یونیورسٹی کی ساؤتھ ایشین سوسائٹی نے اسکول کیسے میرا میں ایک چھوٹے سے پروگرام کے طور پر ۱۹۹۳ میں بھانگڑا ایلو آؤٹ کی ابتدا کی تھی۔ پھر یونیورسٹی تھری اس سے بھرنے لگا اور بالآخر واٹکینن ڈی سی کا سب سے بڑا کنسرٹ ہال ڈی اے آر کانسٹی ٹیوٹن ہال بھی، جو امریکی قومی تاریخ میں ایک خصوصی مقام رکھتا ہے، بھر گیا۔ اس پروگرام کی ایک غیر معمولی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا سارا اہتمام

اوپر: نارٹھ ویسٹرن یونیورسٹی کے رقص بھانگڑا ایلو آؤٹ مقابلے کے دوران۔

اوپر درمیان میں: ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کے رقص چوبی تالیاں (سب) بجاتے ہوئے۔

اوپر دور بائیں: ڈریکسل یونیورسٹی کے رقص، اس ٹیم نے دوسرا انعام جیتا۔

دائیں: پھلا انعام جیتنے والے ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کے رقص، مقابلے کے دوران اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔ درمیان میں جو ڈانسر ہے وہ بیٹ مین کے جوکر پر مبنی ہے۔ نیچے: شرکا، کے لٹھ عشائیہ کے موقع پر ڈانس کرتے طلباء۔

**مزید معلومات کے لئے:**

یو ایس نیشنل ڈانس ویک

<http://www.nationaldanceweek.org/index.htm>

بھانگڑا ایلو آؤٹ

<http://www.bhangrablowout.com/index2.html>



# بھانگڑا اور تنوع

اپنے روایتی آلات موسیقی استعمال کرتی ہے۔ بعض گانے روایتی ہوتے ہیں، کچھ ملے جلے اور نئے رنگ ڈھنگ کے اور بعض بالکل مختلف کچھ کے ہوتے ہیں جیسے کہ سپانوی گانا مکارینا۔ اصل بات یہ ہے کہ جب تک سامعین اور سنج محفوظ ہوتے رہیں سب چلتا ہے۔ ہر ٹیم کچھ اچھل کود اور طاقت کے مظاہروں کی کوشش کرتی ہے۔ کولمبیا کے رقص اپنے ساتھی رقصوں کے کندھوں پر ناپتے ہوئے گھومتے ہیں اور دوسری ٹیمیں اونچے اونچے اور پیچیدہ انسانی اہرام بناتی ہیں۔

جلدی ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کی باری آتی ہے اور وہ ایک واقعی حیرت کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں۔ بیٹ مین کے ایک جوکر کے ساتھ۔ رقص کے آغاز پر ڈارڈر کے لیے نمودار ہونے کے بعد وہ آخر میں پھر نمودار ہوتا ہے اور سامعین سے پوچھتا ہے کہ ”آپ ایک جادو کا کھیل دیکھنا چاہتے ہیں؟“ اس کے بعد ایک پردے کے پیچھے غائب ہو جاتا ہے لیکن پھر بھانگڑا رقص کے پورے لباس میں اور ایک جوکر کے میک اپ میں نمودار ہوتا ہے۔ پھر لڑکیاں آپے سے باہر ہو جاتی ہیں اور سامعین میں سے بہتر سے اپنی اپنی نشست سے اچھل کر اس کے ساتھ رقص کرنے لگتے ہیں۔ آخر میں شاید جوکر ٹرک تھی جو فیصلہ کن تھی۔ ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی نے اپنا ناسٹل برقرار رکھا اور پہلا انعام حاصل کیا۔ ڈریسکریل دوسرے نمبر پر اور کورنیل تیسرے نمبر پر۔ نیویارک یونیورسٹی کوشاقتین کی پسند کا ایوارڈ دیا گیا۔ (سامعین کے ایس ایم ایس کے ذریعے وونگ گئی)۔ ان میں بڑا جوش و خروش تھا، منتظمین کی تقریروں کے دوران ان کا شور مچا رہا۔

بھاری بھرم ٹرافی لیے ہوئے شاہ رخ خان نے اسٹیج سے اتر کر اپنی ٹیم والوں کے بازوؤں کے حلقے میں مارچ کیا۔ اگلے دن انھیں اپنے فائل کی تیاری کے لیے اپنے اپنے اسکول جانا ہے لیکن آج کی رات تو وہی چہین ہیں۔



ایریکالی نیلسن، واشنگٹن ڈی سی میں مقیم قلم کار ہیں۔ ہندوستانی فوٹو گرافر ساجین جان سے نئی دہلی میں ان کی شادی ہوئی تھی۔

ڈوٹھٹ کو ورجینیا میں فروغ پذیر ہندوستانی کچھ سے واقفیت نہیں تھی لیکن ہائی اسکول کے ایک دوست نے بالی ووڈ کی موسیقی سے ان کو متعارف کرایا۔ وہ کہتے ہیں کہ ”کالج میں آنے تک مجھے بالی ووڈ اور بھانگڑا کے درمیان فرق نہیں معلوم تھا۔“ یہ سمجھ آنے کے بعد کہ بھانگڑا ایک نزلے قسم کا رقص ہے ”یہ اتنا پرکشش معلوم ہوا کہ میں نے سوچا کہ مجھے بھی کرنا چاہیے۔“

ان کی یونیورسٹی ٹیم صرف ایک سال پرانی ہے اور اس میں تقریباً پندرہ ممبر ہیں۔ اس میں صرف ایک ممبر پنجابی نسل کا ہے بقیہ سارے کاکیشیائی، ہشرتی ایشیائی اور ہندوستان کے دوسرے حصوں کے طلباء ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ”میں دراصل ملٹی کچرل ازم سے وابستہ ہوں اس لیے مجھے یہ موقع بہت پسند ہے۔“ وہ سب ابھی اپنے پہلے مقابلے کی تیاری کر رہے ہیں۔

معاون ویب سائٹ مائی اسپیس، ایک ٹریول کمپنی اور ایک پنجابی ٹی شرٹ کمپنی، تن میت سنگھ کی روٹس گیز شامل ہیں۔ تن میت سنگھ ابھی صرف کالج میں سینئر ہیں لیکن امریکہ بھر میں پروگراموں کے محرک ہوتے ہیں۔ پرمڈاق قسم کی ٹی شرٹ لیے پھرتے ہیں جن پر اس طرح کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں ”اصلی لڑکیاں بھانگڑا کرتی ہیں۔“ اس سے پہلے صبح کو مقامی آبادی کے لیے مفت بھانگڑا پیش کیا گیا۔ ظاہر ہے ان کی میزمتبول ترین جگہ تھی۔ وہ اپنے بزنس مشن کے بارے میں کہتے ہیں کہ ”ہم اپنی برادری کے اندر ایک شہری کچھ بنانا چاہتے ہیں، ہمارے کچھ میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو چست اور ٹھنڈے رہنا چاہتے ہیں۔ سنگھ، پنجابی نوجوانوں کو دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی جڑوں کا احترام کرتے ہوئے بھی ٹھنڈے مزاج کے سمجھے جاتے ہیں۔“

اس روز شام کو بھانگڑا بلو آؤٹ یقیناً ایک ٹھنڈی جگہ تھی جو کہ اس موقع پر لوگوں کی شرکت سے ظاہر تھا۔ اختتام ہفتہ کی شام کو تین ہزار سے زیادہ کا مجمع تھا یعنی تقریباً ہاؤس فل تھا۔ ۸ بجے شام کو شو شروع ہوتا ہے۔ ابتدا اس طرح ہوتی ہے کہ تین ڈھول بجانے والے رقص گاہ میں اتر پڑتے ہیں۔ بجی ڈی جب ایک ترنگے ہندوستانی جیکٹ میں اسٹیج پر نمودار ہوتے ہیں تو سامعین میں لڑکیوں پر دیوانگی طاری ہو جاتی ہے۔ ان کے نام لے لے کر پکارتی ہیں اور ہاتھ ہلاتی ہیں۔ پھر جلدی نارتھ ویسٹرن ٹیم متحرک ہو جاتی ہے۔ ناچ رنگ، اچھل کود کا ایک ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ ہر ٹیم اپنے رقص کے دوران اپنے

سال بھانگڑا بلو آؤٹ کے رقصوں کی زبردست اکثریت کا تعلق جنوبی ایشیائی نسلوں سے تھا لیکن بھانگڑا کے منظر نامے میں مختلف کچھروں سے تعلق رکھنے والے بہترے طلباء نظر آتے ہیں۔ ایسے ہی ایک طالب علم یونیورسٹی آف میری واشنگٹن میں نووارد اول ڈوٹھٹ ہیں، جو اپنے اسکول کی بھانگڑا ٹیم میں ۲۰۰۸ میں شامل ہوئے۔



میرا تعلق کراچی سے ہے تو ہماری شریک ڈائریکٹر اونگنا کاسی ریڈی جنوبی ہند سے تعلق رکھتی ہیں۔ ”وہ کہتی ہیں کہ ”اس رقص کی ابتدا پنجاب میں ہوئی، لیکن اب تو یہ اسکولوں کے اسپورٹ جیسا ہو گیا ہے۔ بہت سارے لوگ صرف ہندوستانی یا پاکستانی نہیں رہ گئے۔“ (پاکس دیکھئے)

مرغ مکھنی کے ڈنزا رو بی بی سی کے ڈی جے کیپر کے ساتھ رقص کے بعد ٹیم کے نظم کی باری ہے۔ اس طویل عمل کے دوران ہنگامہ آرائی ہوئی، بحث و تکرار ہونے لگی۔ یہ ایک سنجیدہ مقابلہ ہے اور ٹیمیں بہترین مقام حاصل کرنے کے لیے لڑنے پر تلی ہوئی تھیں۔ بالآخر منتظمین نے سب کو شامل کر لیا اور پھر ترتیب مکمل کی گئی۔ جب ٹیمیں جانے لگیں تو حسین نے کہا کہ مجھے سونے کے لیے صرف چند گھنٹے ہی ملیں گے کیونکہ کنوں کی فروخت میں مدد کے لیے چلتے چلتے بھی کچھ کرنا ہوگا۔

## مقابلہ

بھانگڑا رقص کی ایک غیر معمولی قسم ہے، جس میں عورتوں کے لباس مردوں کے لباس سے کم پیچیدہ ہوتے ہیں۔ شو سے ایک گھنٹہ پہلے اسٹیج کے پیچھے ساری لڑکیاں اپنے مکمل لباس میں تیار ہیں جبکہ مرد اپنی چادر کی لمبائی درست کر رہے ہیں اور بڑے سکون کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ٹیم میں ان کے ساتھی ان کی پگڑیاں باندھ رہے ہیں۔ وہ سب سفر سے تھکے ہوئے ہیں لیکن ان کا جوش و خروش سب پر حاوی ہے۔ باہر تھیمز میں دو بڑے بڑے ویڈیو اسکرین لگے ہوئے ہیں جن پر بھانگڑا بلو آؤٹ کے محروں کی طرف سے اشتہارات دکھائے جا رہے ہیں جن میں میک ڈونالڈس، شریک حیات کی تلاش میں

ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کے شاہ رخ خان (دائیں) ایک دوسرے طالب علم کے ساتھ بھانگڑا بلو آؤٹ کے شرکاء کے لئے عشانیہ کے موقع پر ڈانس کرتے ہوئے۔

